Friday 18th September 2020

**سوال**

مڈلینڈ کے کچھ علاقوں میں ، ہم مسلم کمیونٹیز کے ساتھ ایسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جن میں ان کے بچوں کو انفلوئنزا ناک سے اسپرے سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کیا گیا تھا ، کیونکہ اس میں استحکام کی حیثیت سے پورکین موجود تھا۔ اس ویکسین کو کیچ فلو کے شدید خطرہ میں بچوں اور کمزور بوڑھے کے ل is استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے ہزاروں افراد کو متاثر کرنے والے معاشرے میں بہت سارے درد اور بیماریوں سے نجات ملتی ہے

بچوں کا فلو پروگرام انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ نہ صرف خود بچہ کی حفاظت کرتا ہے بلکہ گھریلو کمزور افراد اور بڑی جماعت کو بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس کے بعد مقامی صحت کے نظام پر اس کے بہت زیادہ فوائد ہیں ، ابتدائی عمر کے بچوں میں 94٪ فلو کم ہوتا ہے اور حادثے اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں 74٪ کم دورے ہوتے ہیں

تو ، کیا معاشرے کی صحت کے بڑے مفاد میں یہ ویکسین بچوں کو دی جاسکتی ہے؟ فلو ویکسین میں جو سور کا گوشت جلیٹین پر مشتمل ہوتا ہے اس کے بارے میں علماء کیا کہتے ہیں ، کیا اس کی اجازت ہے؟

ایک متعلقہ مسلم نرس

**پورکن جیلیٹن پر مشتمل فلو ویکسین پر فتویٰ**

**میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں**

فلو ویکسین جس میں پورکن جیلیٹین ہوتی ہے وہ ایک سادہ ناک کا سپرے ہے جو خاص طور پر مفید اور بچوں کو دینا آسان ہے۔ یہ ان بچوں کو دیا جاتا ہے جن کو امکان ہے کہ وہ فلو کا شکار ہیں اور دمہ جیسی دوسری بیماری ہے جو فلو کی وجہ سے بڑھ جاتا ہے۔ اس سے حادثات اور ہنگامی محکمہ میں داخلہ اور دیگر پیچیدگیاں کافی حد تک کم ہوجاتی ہیں

سب سے پہلے ، یہ ضروری ہے کہ پورکین جیلیٹن کی نوعیت کو سمجھنا۔ یہ ایک خالص مصنوع ہے اور بالکل اسی طرح کی ہے جیسے گائے جیلیٹین ، بکری یا کسی دوسرے جانوروں کی جلیٹائن۔ اس میں اسی طرح کی پروٹین کی ساخت ، اسی طرح کی خصوصیات اور اسی طرح کا رنگ ، ساخت اور ذائقہ ہے۔ آپ پورکین جیلیٹین کو دوسروں سے ممتاز نہیں کرسکیں گے۔ اس حقیقت پر غور کرنے سے یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اس سے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ اس کی اصل کیا ہے۔ اسی طرح کا فتویٰ مفتی علی جمعہ نے مصر کے گرینڈ مفتی نے انسولین سمیت سور مصنوعات کے بارے میں جاری کیا تھا۔

دوم ، اس کا طبی مقصد ہے ، یہ کھپت یا کھانا نہیں ہے۔ ناک کی ویکسین ایک اہم روک تھام کرنے والا اقدام ہے جو کمزور بچوں میں بہت سے مصائب کو کم کرنے کے لئے تجرباتی طور پر دکھایا گیا ہے۔ اس کے بعد ، ضرورت ، مطلوبہ اور ضرورت کے معروف زمرے کے تحت آتا ہے۔ قرآن پاک سکھاتا ہے: "اس نے آپ کے لئے لاش ، خون ، سور کا گوشت اور جانوروں کو حرام قرار دے دیا ہے جن پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہے۔ تاہم ، اگر کوئی بھوک سے مر رہا ہے تو زندہ رہنے کے لئے تھوڑی مقدار میں کھایا جاسکتا ہے ، اللہ معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

(البقرہ: 173) اس فقہہ سے استدلال کیا گیا ہے کہ جب کسی چیز سے جو حرام ہے اسے بقا کے ل. ضروری ہے تو وہ جائز ہوجاتی ہے۔ لہذا ، اگر اس صورتحال میں پورکین جیلیٹین کو منع کیا گیا تھا تو ، یہ جائز ہوجاتا ہے۔ اس کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ: "کسی خاص ضرورت کے لئے جو چیز جائز ہے اسے مطلوبہ رقم کے مطابق استعمال کیا جاسکتا ہے۔"

تیسرا ، میرا فتویٰ فقہ کی کتابوں میں پائے جانے والے اس طاقتور اصول استھال پر مبنی ہے: "استھال سے مراد ہے کہ اس کی تطہیر کے نتیجے میں کسی مادہ کی تبدیلی اور اس کے آس پاس کی تمام نجاستوں کو ختم کرنا۔ اسکالرز اس بات پر متفق ہیں کہ جب شراب سرکہ میں بدل جاتا ہے تو اسے خالص سمجھا جاتا ہے۔ حنفی ، مالکی علما اور امام احمد کی اکثریت نے کہا کہ استغال ناپاک مادے کو پاک قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے ، شراب کی پاکیزگی کے بارے میں کوئی علمی تنازعہ نہیں ہے جو سرکہ میں بدل گیا ہے۔ علماء کرام کی ایک اور مثال ہرن کا خون ہے ، جب اسے کستوری میں تبدیل کیا جاتا ہے تو یہ ایک مہنگی خوشبو بن جاتی ہے۔ صفحہ 1738 انسائیکلوپیڈیا فتویٰ دارالفتاء المصریٰی کے ذریعہ شائع ہوا)

اس ثبوت پر غور کرتے ہوئے ، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ پارسلین جیلیٹین پر مشتمل ناک فلو ویکسین استعمال کے لئے جائز ہے۔

برطانوی فتویٰ کونسل کی جانب سے

مفتی ڈاکٹر حافظ ایم منیر الزہری

مفتی یار محمد خان قادری

ڈاکٹر مشرف حسین الازہری